سوال

(69) ہم دیہات میں رہتے ہیں، ۲۹ رمضان کو ابر ہو گیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم دیہات میں رہتے ہیں، ۲۹ رمضان کو ابر ہو گیا۔ نہ چاند دکھائی دیا۔ نہ کہیں سے اطلاع آئی۔ کیونکہ یہاں رسل و رسائل کا کوئی ذریعہ نہیں۔ ہم نے روزہ رکھ لیا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ آج کے روز عید ہو گی کیا ایسی صورت میں ہم گناہ گار تو نہیں ہوئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں آپ پر کوئی الزام نہیں۔ حضور کا ارشاد ہے کہ ہر بستی کا مطلع اپنا اپنا ہے، کوئی کسی کا مکلف نہیں ہے، یہی سہولت ہم پہنچاتا ہے۔

(اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد ۸ شمارہ ۳۵) (۱۰ صفر المظفر ۱۳۷۶ھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 186

محدث فتویٰ